خطوط و نکات

”خوار از مہجوریٔ قرآن شدی!“

جناب مینیجر صاحب ”حکمت قرآن“

خدا لاکھ لاکھ سلامت رکھے' السلام علیکم!

بعد عرض آداب امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔

آپ کا ماہنامہ حکمت قرآن اکتوبر ۲۰۰۴ء کا ملا' بہت مفید پایا۔ ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے جو قرآن کے موضوع پر لکھا ہے اس کی تحسین کا بیان ممکن نہیں۔ خدا خیر کی عمر دراز کرے۔ ان کا دوسرا مضمون ”رمضان' روزہ اور قرآن“ حقیقت میں انسان کو بیدار کرتا ہے اور اس کی طرف دعوت دیتا ہے تو ہر انسان کو معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ ربّ العزت نے یہ تیس پارے قرآن مجید آخر کیوں بھیجا اور اس سے اللہ کا مقصد کیا ہے۔ مگر کم لوگ اس حقیقت سے آشنا ہیں۔ اور آج یہی وجہ ہے کہ قرآن کے ترک کرنے سے جو ذلت اور رسوائی ہے صرف اور صرف مسلمان کے حصے میں آئی ہے۔ حالانکہ یہ تمام انسانوں کے لئے ایک ضابطۂ زندگی ہے۔ اللہ ربّ العزت اپنی خلقت پر گرانی نہیں ڈالتا بلکہ آسانی چاہتا ہے۔ لیکن آج ہر انسان کے پاس رسالوں' ناولوں' ٹی وی وغیرہ سب کے لئے وقت ہے' مگر قرآن کے لئے وقت نہیں ہے' حالانکہ اللہ اس کے بارے میں پوچھے گا۔ جیسا کہ آیت ہے کہ جس کسی نے میرے قرآن سے اعراض کیا قیامت کے دن ہم اسے اندھا اٹھائیں گے۔ یہ پوچھے گا یا اللہ! مجھے آپ نے اندھا کیوں اٹھایا؟ میں دنیا میں تو بینا تھا۔ اللہ فرمائے گا کہ بندے! تمہارے پاس ہماری آیتیں آئی تھیں' لیکن تم نے ان کو بھلا دیا تھا' آج کے دن اسی طرح تم بھلا دیئے گئے ہو۔

آپ لوگوں نے جو قرآن پاک مع ترجمہ و تفسیر شروع کیا ہے میں بہت زیادہ خوش ہوں۔ امید ہے ان شاء اللہ یہ جاری رکھیں گے' کیونکہ دنیا میں ہماری اشد ضرورت قرآن کا سیکھنا ہے۔ خدا کی قسم آج چودھواں روزہ ہے اور آپ کو یہ کچھ ایسے ویسے الفاظ لکھتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ یا اللہ مجھے قرآن کی طالبی سے محروم نہ کریں' یہاں تک کہ قرآن پڑھتے پڑھتے موت آ جائے۔ بس یہی خواہش ہے۔ خدا کے فضل و کرم سے یہ دسواں سال ہے کہ ہمارے بازار میں ایک اللہ والا قرآن معہ ترجمہ و تفسیر' حدیث' روایات و واقعات اور تاریخ

© rasailojaraid.c

کے پڑھاتا ہے، جس کے ترجمے میں ہر سال سینکڑوں طالب دور دراز سے آتے ہیں اور سارا رمضان قرآن کے گلشن میں سیر و سیاحت کرتے ہیں اور ۲۵ رمضان تک قرآن پاک اپنی تکمیل تک پہنچ جاتا ہے۔ اور پھر سارا سال آدھ گھنٹہ صبح اور آدھ گھنٹہ عصر کے وقت وہ اللہ والے آتے ہیں اور قرآن حکیم کے فیوض سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو قرآن کے لئے اپنا وقت دیتے ہیں، حالانکہ آج فتنوں کا دور ہے اور اکثر لوگ اس لطف سے ناآشنا ہیں۔ خدا کرے کہ سب مسلمانوں کو اللہ اپنی محبت، اپنے حبیب ﷺ کی محبت اور اپنے قرآن پاک کی صحیح محبت عطا کریں۔ اور ہمارے سب مسلمانوں کی اللہ مدد فرمائے، دنیا اور آخرت کی بھلائی نصیب ہو۔

اس کے علاوہ نباتات قرآن اپنی جگہ درست ہے مگر اس کے ساتھ طب کی طرح ان کے استعمال کی ترکیب اجزاء اور خواص سے معلوم ہونی چاہئے۔

پروفیسر جنجوعہ ایک اللہ والے آدمی ہیں۔ وہ کبھی کبھار درس حدیث بیان فرماتے ہیں، یہ بھی اچھی ہے، اور خاص طور پر باطل فرقوں اور دیگر فرقوں پر مضمون تو از حد ضروری ہے۔ اور ان پر خاص معلومات قرآن و حدیث کے حوالے سے فراہم ہونی چاہئیں اور فقہی مسائل پر کلام بھی ضروری ہے، مگر رسالہ کم ہے۔

ہر انسان کی اپنی عقل کی رسائی ہے مگر ہم خود تو رسالے کو خصوصی اہمیت دیتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ خدا آپ کو اور بھی توفیق نصیب کرے کہ مسلمانوں کے سمجھانے کو اور دین کی اہمیت کو جانتے ہوئے کوشش کرتے رہیں۔ اللہ آپ کی یہ مساعی قبول فرمائیں۔ دعا و سلام!

حاجی فضل رحیم

درہ آدم خیل بازار

جہاد فی سبیل اللہ

اصل حقیقت، اہمیت و لزوم اور مراحل و مدارج

بانی تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد کا ایک جامع خطاب

☆ صفحات: 72 ☆ قیمت: 15 روپے

© rasailojaraid

© rasailojaraid